(EDITORIAL) اداریہ

ہماری خوش قسمتی۔ نہج البلاغہ

یہ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ آج ہمارے پاس نہج البلاغہ جیسی مستند کتاب ہے۔(ہمارے گذشتہ شماروں میں استنادِ نہج البلاغہ پر پر مغز مقالہ ہمارے قارئین کرام نے ملاحظہ کیا ہوگا۔) نہج البلاغہ ایک صاحب اعجاز کا کلام بلاغت نظام ہی نہیں بلکہ یہ خود ایک معجزہ ہے' اس کا باقی رہ جانا اور ہم تک پہنچنا بھی معجزہ سے کم نہیں۔ امیر المومنینؑ کی شہادت کے بعد سے ہی آپ کو تاریخ سے یکسر ہٹانے کی زبردست سازش اور ساتھ میں آپ کے خلاف دشنام طرازی اور سب وشتم پر یکے بعد دیگرے حکومتوں کا زور۔ ان سب کے پیش نظر تاریخ میں آپ کا ذکر خیر آ جانا ہی غنیمت تھا، پھر آپ کے کلام کا حکومتوں کی نظر بد سے محفوظ رہ جانا بھی معجزہ ہے۔(یہاں جو لفظ معجزہ استعمال کیا گیا ہے، اس کے معنیٰ وہی ہیں جو اردو زبان میں سمجھے جاتے ہیں، اسے عقائد کی اصطلاح کے معنوں میں نہ سمجھا جائے)۔ نہج البلاغہ اسلامیات کا گراں بہا مجموعہ اور علوم و معارف کا انمول خزانہ ہے۔ اس کی ترتیب وتدوین میں سید رضی کی کتنی دیدہ ریزی اور جانفشانی شامل ہے، ہم اندازہ نہیں لگا سکتے۔ موصوف کے اس 'خیر جاریہ' پر عالم انسانیت اور جہان دانشوری زیر بار احسانی وامتنان ہے۔ 'شعاع عمل' کے زیر نظر شمارہ میں 'مقدمۂ نہج البلاغہ' بھی شامل اشاعت ہے، جو سید العلماءؒ کا انتہائی قابل قدر علمی و تحقیقی رشحۂ قلم ہے۔

متکلم نہج البلاغہ یعنی مولائے کائنات جناب امیر المومنینؑ کی حیات طیبہ دو سجدوں کے درمیان ہی دکھائی دیتی ہے۔ یہ تو محدود زبان و مکان جہانِ رنگ و بو کی حیات کی بات ہے۔ اگر 'نوری حیات' کی بات کی جائے تب بھی وہ سجدہ سے ہی شروع ہوتی ہے اس کی انتہا خدا جانے۔ ہم تو اسے 'لامتناہی' (Infinite) جانتے ہیں۔ جب مومنین آخرت میں 'خالدین' ہوں گے تو امیر المومنینؑ اور امام المتقینؑ کے بارے میں لامتناہی یا بے نیاز زمان و مکان کہنا غلط نہ ہوگا۔ جس کی ایک ضرب عبادت ثقلین سے بھاری ہو۔ اس کے سجدہ (معراج مومن) کی قدر و منزلت کا اندازہ کون لگا سکتا ہے الخبر اس شمارے میں 'سجدہ' پر ایک مکمل مرثیہ آپ کی بصارت کو ہدیہ ہے یہ مرثیہ عصر حاضر کے مشہور و معروف فاضل مرثیہ نگار شاعر و مصنف ساحرؔ (اجتہادی) لکھنوی کی جواں فکری کا شاہکار ہے امید ہے کہ آپ اس سے محظوظ ہوں گے۔

م۔ر۔ عابد